42واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 اکتوبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فار وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں رجسٹرار کی تعیناتی اور سلیکشن بورڈ کے اجلاس سے متعلقہ تفصیلات

***6885: جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کون کال کرتا ہے؟

(ب) گورنمنٹ کالج برائے وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں رجسٹرار کی اسامی پر کون کام کر رہا ہے اس کی تعیناتی کب کس کی اجازت سے ہوئی تھی۔

(ج) سال 2018، 2019 اور 2020 میں سلیکشن بورڈ برائے رجسٹرار اور ڈپٹی رجسٹرار کے کتنے اجلاس ہوئے ہیں سلیکشن بورڈ کے ممبران کے نام، عہدہ، تعلیم اور تجربہ بتائیں نیز ان کو سلیکشن بورڈ کا ممبر کون نامزد کرتا ہے۔

(د) ان تین سالوں کے دوران سلیکشن بورڈ میں کون کون سے رجسٹرار کی تعیناتی کی Apporval دی گئی تھی اور سلیکشن بورڈ کے بعد سنڈیکیٹ سے ان کی Approval کس کس تاریخ کو ہوئی۔

(ہ) کیا جن رجسٹرار کی Approval ہوئی تھی ان کو بطور رجسٹرار جوائن کروایا گیا ہے اگر ان کو بطور رجسٹرار جوائن نہیں کروایا گیا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(و) سٹیٹیچوری باڈیز کی منظوری کب ہوئی تھی سٹیچوٹری باڈیز کے نوٹیفیکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 فروری 2021 تاریخ ترسیل 6 اپریل 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) رجسٹرار، گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد، چیئرمین سنڈیکیٹ (وزیر ہائر ایجوکیشن) کی منظوری سے میٹنگ کال کرتا ہے۔

(ب) ڈاکٹر ظل ہما ر نازلی، ایسوسی پروفیسر، کیمسٹری، یونیورسٹی میں رجسٹرار کی اسامی پر کام کر رہے ہیں وائس چانسلر نے سینڈیکیٹ کی سفارش پر یونیورسٹی ایکٹ میں دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے چھ مہینے کے لیے مورخہ 2021-4-19 کو تعینات کیا ہے ایکٹ کی کاپی ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2018 میں کوئی اجلاس نہ ہوا۔

مورخہ 2019-12-19 کو رجسٹرار کو تعیناتی کے لیے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا۔ مورخہ 2020-2-03 کو ڈپٹی رجسٹرار کی تعیناتی کے لیے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا۔ سلیکشن بورڈ کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام	عہدہ	تعلیم	تجربہ تقریبا	نامزد کرنے کی اتھارٹی
پروفیسر ڈاکٹر روبینہ فاروق	وائس چانسلر، GCWU, Faisalabad	پی ایچ ڈی	30 سال	یونیورسٹی ایکٹ
پروفیسر ڈاکٹر محمد نعیم خان	وائس چانسلر یونیورسٹی آف بلتستان، سکردو	پی ایچ ڈی	35 سال	پنجاب گورنمنٹ

پروفیسر ڈاکٹر بشریٰ مرزا	وائس چانسلر LCWU, Lahore	پی ایچ ڈی	30سال	پنجاب گورنمنٹ
پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ اقبال	ڈیپارٹمنٹ بائیو کیمسٹری زرعی یونیورسٹی فیصل آباد	پی ایچ ڈی	35سال	سنڈیکیٹ
محترمہ سارہ حیات	ممبر سنڈیکیٹ GCWU, Faisalabad	پی ایچ ڈی ایم بی اے	25سال	سنڈیکیٹ

(د)مورخہ 19 دسمبر 2019 کو رجسٹرار کی تعیناتی کے لیے سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا جس میں محمد ندیم سعید کو رجسٹرار تعینات کرنے کی سفارش کی گئی۔ سنڈیکیٹ نے اپنے اجلاس مورخہ 2020-6-16 کو اس تعیناتی کو مشروط طور پر منظور کیا کہ چانسلر سے جی سی یونیورسٹی فیصل آباد کے Statutes کی Adoption کی منظوری کے بعد تعیناتی کی جائے گی۔

(ہ)یونیورسٹی مذکورہ نے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد Service Statutes منظور کیے ہیں جن کا نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے اور محکمہ نے یونیورسٹی کو ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ رجسٹرار، کنٹرولر اور خزانچی کی اسامیوں پر نئے منظوری شدہ قواعد وضوابط کے مطابق بھرتیاں کرے جس کی نقل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یونیورسٹی مذکورہ اشتہار بھی دے چکی ہے جس کی نقل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) سٹیچوری باڈیز کی منظوری پنجاب اسمبلی نے گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی فیصل آباد ایکٹ 2022 میں دی ہے ایکٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جون 2022)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فار وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں سینڈیکٹ کے ممبران کی تعداد، نامزدگی اور اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات

*6886: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے وومن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا سنڈیکیٹ مکمل ہے تو اس کے ممبران کے نام، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل دی جائے ان کی نامزدگی کون کون کرتا ہے سنڈیکیٹ کے سرکاری ملازمین کون کون ممبر ہیں سرکاری ملازمین کی تعیناتی کون کرتا ہے ان کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں نیز ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں فراہم فرمائیں؟

(ب) سنڈیکیٹ کے کتنے اجلاس 2018، 2019 اور 2020 میں ہوئے ہیں کن کن تاریخوں کو ہوئے ہیں ان اجلاس کے ایجنڈا کی کاپی فراہم فرمائیں نیز ان اجلاس کے Minutes آف میٹنگ بھی فراہم فرمائیں۔

(ج) کیا سنڈیکیٹ کے ممبران کو اعزازیہ دیا جاتا ہے تو ہر ممبر کو فراہم کردہ اعزازیہ کی تفصیل دی جائے۔

(د) کیا ان میٹنگ میں جو فیصلے ہوئے تھے ان پر عمل درآمد ہو رہا ہے اگر ان کے فیصلوں پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کو کون Preside کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 24 فروری 2021 تاریخ ترسیل 6 اپریل 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں مکمل ہے، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کا سینڈیکیٹ مکمل ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سرکاری ممبران سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری قانون اور سیکرٹری خزانہ شامل ہیں چونکہ یہ ممبران گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کے ایکٹ 2012 کے تحت سینڈیکیٹ کے رکن ہیں لہذا ان کا نوٹیفیکیشن نہیں کیا جاتا۔ نیز ان کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں بھی فراہم نہیں کی جاسکتیں۔

(ب) ان سالوں میں سنڈیکیٹ کے پانچ اجلاس ہوئے۔ 2018 اور 2019 میں ایک ایک جبکہ 2020 میں تین اجلاس ہوئے Minutes of Meetings ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سنڈیکیٹ میں شمولیت کرنے والے ہر ممبر کو یونیورسٹی کی فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی سفارش کے مطابق اعزازیہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں، عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد ایکٹ 2012 کے تحت سینڈیکیٹ کے چیئرپرسن وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب ہیں اور وہی سینڈیکیٹ کی صدارت کرتے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)</u>

خانیوال: گرلز کالجز کو بسیں نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*6939: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 13-2012 میں ضلع خانیوال کے گرلز کالجز کو ٹرانسپورٹ کے لیے بسیں دی گئیں؟

(ب) یہ بسیں کس کس کالج کو کتنی کتنی دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ فراہم کردہ بسیں خانیوال کالجز کے کسی بھی کالج کے استعمال میں نہ ہیں بلکہ ان کی حالت نہایت خستہ حال ہو چکی ہے۔

(د) ان بسوں کی فراہمی کا کیا مقصد تھا کیا حکومت ان بسوں کو ان کالجز کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے جن کو ان بسوں کی ضرورت ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 13-2012 میں ضلع خانیوال کے گرلز کالجز کو ٹرانسپورٹ کے لئے 04 عدد بسیں فراہم کی گئیں۔

(ب) مندرجہ بالا 04 بسیں مندرجہ ذیل کالجوں کو فراہم کی گئیں:-

نمبر شمار	کالج کا نام	بسوں کی تعداد
1۔	گورنمنٹ گرلز کالج میاں چنوں تحصیل میاں چنوں	01 عدد
2۔	گورنمنٹ گرلز کالج کبیر والا، تحصیل کبیر والا	01 عدد
3۔	گورنمنٹ گرلز کالج جہانیاں، تحصیل جہانیاں	01 عدد
4۔	گورنمنٹ گرلز کالج تلمبہ، تحصیل میاں چنوں	01 عدد

(ج) نہیں یہ بات درست نہ ہے۔ گرلز کالج میاں چنوں اور گرلز کالج جہانیاں کی بسیں طالبات کے استعمال میں ہیں اور درست حالت میں چل رہی ہیں جبکہ گرلز کالج کبیر والا اور گرلز کالج تلمبہ کی بسیں بھی ٹھیک حالت میں ہیں لیکن بس میں سفر کرنے والی طالبات کی تعداد کم ہونے کے باعث اس وقت ان کا استعمال نہیں ہو رہا۔

(د) ان بسوں کی فراہمی کا مقصد دور دراز کے دیہی علاقوں سے آنے والی طالبات کی مشکلات کو دور کرنا ہے ان کالجوں کو ان کی ضرورت کے تحت بسیں فراہم کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے فروغ کیلئے اقدامات و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7882: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت کی ہدایت کے مطابق پنجاب یونیورسٹی میں تحقیقی کام کو فروغ دینے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) گزشتہ تین سالوں میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) سے پنجاب یونیورسٹی نے تحقیقی کام کے لئے کتنی میچنگ گرانٹ حاصل کی اور پنجاب یونیورسٹی کے اپنے بجٹ میں سے تحقیقی کام پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی تحقیقی کاموں کے فروغ کے لیے دن رات کوشش کر رہی ہے جس کی وجہ سے پنجاب یونیورسٹی کی QS Ranking میں اضافہ ہوا ہے اور اب QS Asia 145 پر یونیورسٹی آگئی ہے۔ اس ضمن میں محققین کو لیبارٹریز اور ان سے متعلقہ سامان و مشینری وغیرہ خریدنے کے لیے باقاعدہ فنڈز دیئے گئے ہیں تاکہ ایک اچھے ماحول میں کام ہو سکے۔ BSL-III لیبارٹری تیار کی گئی ہے جس کی وجہ سے اب تحقیق کے ساتھ ساتھ کرونا ٹیسٹنگ بھی کی جا رہی ہے۔ مالی سال 22-2021 میں یونیورسٹی میں تحقیقی کام کے لئے 263.016 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ب) گزشتہ تین سالوں میں تحقیقی کاموں کے لیے درج ذیل رقم مختص کی گئی ہے:-

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم
1	19-2018	141.551
2	20-2019	162.500
3	21-2020	146.513
کل رقم		450.564

گزشتہ تین سالوں میں قومی تحقیقی پروگرام برائے یونیورسٹی کے تحت 167.087 ملین روپے گرانٹ حاصل کی ہے اور گذشتہ تین سالوں میں یونیورسٹی کے اپنے بجٹ سے تحقیقی کاموں کے لیے درج ذیل رقم خرچ کی گئی ہے۔

سیریل نمبر	سال	مختص شدہ رقم
1	19-2018	30.083
2	20-2019	65.690
3	21-2020	71.596
کل رقم		167.368

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی میں تعلیمی شعبہ جات لیب اور ورکشاپس سے متعلقہ تفصیلات

*7897: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں کس کس شعبہ میں کہاں تک تعلیم دی جا رہی ہے؟

(ب) یہ یونیورسٹی کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اس میں کتنے بلاک ہیں۔

(ج) اس میں کتنی لیب اور ورکشاپس ہیں کیا اس یونیورسٹی کی لیب اور ورکشاپ میں عالمی معیار کے مطابق Equipment موجود ہیں۔

(د) کیا حکومت اس یونیورسٹی کو عالمی معیار کے مطابق لانے کے لئے مزید فنڈز اور سہولیات دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (مین کیمپس) میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کے شعبہ جات میں تعلیم دی جاتی ہے۔ جن کی فہرست ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یو۔ای۔ٹی لاہور مین کیمپس (کل 165 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے)۔

(ج) اس میں 142 لیبز / ورکشاپس ہیں اور ان لیبز میں تمام ضروری Equipment موجود ہیں۔

(د) سرکاری جامعات خود مختار ادارے ہیں اور اپنے وسائل سے تمام اخراجات نمٹاتی ہے۔ البتہ اگر یونیورسٹی اس سلسلے میں حکومت سے مدد طلب کرے تو حکومت گرانٹ فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7900: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کتنے کالجز بوائز و گرلز کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) مذکورہ ڈویژن کے کالجز کو یکم ستمبر 2018 سے اب تک کتنی رقم کس کس مد میں فراہم کی گئی تھی مد وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) گزشتہ تین سال کے دوران اس ڈویژن کے کن کن کالجز کی عمارات کتنی لاگت سے تعمیر کی گئیں۔

(د) گزشتہ دو سالوں کے دوران اس ڈویژن میں کالجز کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی نیز اس سے کس کس کالج کی بلڈنگ تعمیر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈیرہ غازی خان ڈویژن میں کل 76 کالجز ہیں جن میں 39 بوائز اور 37 گرلز کالج ہیں یہ کالج ضلع راجن پور، ڈیرہ غازی خان، لیہ اور مظفر گڑھ کے مختلف مقامات پر قائم ہیں جن کی نام وائز تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ کالج کو ستمبر 2018 سے اب تک فراہم کی گئی مد وائز رقم کی تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)گذشتہ تین سال کے دوران ڈویژن بھر میں جن کالجوں کی عمارات کی تعمیر ہوئی ان کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)گذشتہ دوسالوں کے دوران ڈویژن کے کالجز کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے مختص کی گئی رقم کی تفصیل متذکرہ بالا ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

خانیوال: گورنمنٹ کالج (بوائزو گرلز) سرائے سدھو کی تعمیری لاگت، ٹیچنگ سٹاف اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7933: **سید خاور علی شاہ:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج سرائے سدھو(ضلع خانیوال)بوائزو گرلز کب تعمیر ہوئے تھے ان کی تعمیر پر کتنی لاگت علیٰحدہ علیٰحدہ آئی تھی؟

(ب) کیاان کی عمارات طالب علموں کی تعداد کے مطابق کافی ہے اگر ناکافی ہے توکب تک ان کی عمارات تعمیر کر دی جائیں گی۔

(ج)ان میں تعینات ٹیچنگ سٹاف اور خالی اسامیوں کی تفصیل مہیا کی جائے۔

(د)ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

(ہ)ان کالجوں کی خالی اسامیاں پر کرنے اور مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کرنے کا ارادہ ہے اوراس کے لئے کیااقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج سرائے سدھو بوائز اور گورنمنٹ کالج سرائے سدھو گرلز ضلع خانیوال کی تعمیر اور ان پر آنے والی لاگت کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گورنمنٹ بوائز کالج، سرائے سدھو، خانیوال اکتوبر 2018 میں 79.100 ملین روپے کی لاگت سے قائم کیا گیا۔ جبکہ گورنمنٹ گرلز کالج، سرائے سدھو، خانیوال 1995 میں ریسٹ ہاؤس سرائے سدھو میں قائم ہوا بعد ازاں سال 2004 میں اس کالج کو گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری سکول میں منتقل کر دیا گیا۔

(ب) گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو، خانیوال کی عمارت 2018 میں تعمیر ہوئی جو کہ طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہی ہے جبکہ گورنمنٹ گرلز کالج، سرائے سدھو 2004 میں ہائر سیکنڈری سکول کی عمارت میں قائم ہوا جس میں 304 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں اس کالج کی عمارت 05 کلاس رومز، ایک سائنس لیب اور ایک کمپیوٹر لیب پر مشتمل ہے جو کہ ناکافی ہے۔ یہاں اس بات کی وضاحت

ضروری ہے کہ اس کالج کی Missing Facilities کی تفصیلات طلب کر لی جائیں گی اور اگلے مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ترجیحاتی بنیادوں اور فنڈز کی موجودگی کو مدنظر رکھ کر اس کالج کو غیر موجود سہولیات (Missing Facilities) مہیا کرنے کے لئے ترقیاتی منصوبہ شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔

(ج) متذکرہ بالا کالجوں میں تعینات تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو

	Sanctioned	Working	Vacant
Teaching Staff	22	09	13
Non Teaching	29	13	16

گورنمنٹ گرلز کالج سرائے سدھو

	Sanctioned	Working	Vacant
Teaching Staff	21	06	17
Non Teaching	34	24	10

(د) گورنمنٹ کالج بوائز سرائے سدھو میں 13 تدریسی اور 16 غیر تدریسی عملہ کی سیٹیں خالی ہیں۔ گورنمنٹ کالج گرلز سرائے سدھو میں 17 تدریسی اور 10 غیر تدریسی عملہ کی سیٹیں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ ایڈمن بلاک، 10 عدد کلاس رومز، 02 سائنس لیب اور سٹاف روم کی ضرورت ہے۔

(ہ) محکمہ ہائیر ایجوکیشن میں 2451 اساتذہ کی خالی اسامیوں پر بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن بھرتیوں کا کام جاری ہے جن میں سے کئی مضامین کے اساتذہ بھرتی کر لئے گئے ہیں۔ باقی 3423 اسامیوں کی بھرتی کے لئے بھی PPSC کو ریکوزیشن بھجوادی گئی ہے۔ مندرجہ بالا کالجوں میں غیر موجود سہولیات (Missing Facilities) اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کے مطابق شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

خانیوال گورنمنٹ کالج (بوائزو گرلز (عبدالحکیم کی عمارات کی تعمیر طالبعلموں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7934: **سید خاور علی شاہ:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج (بوائزو گرلز) عبدالحکیم (ضلع خانیوال) میں طالب علموں کی تعداد کلاس وائز کتنی کتنی ہے؟

(ب) ان کی عمارات کب تعمیر کی گئی تھیں ان کی عمارات کتنے کتنے رومز پر مشتمل ہے۔

(ج) کیاان کی عمارات طالب علموں کی تعداد اور کلاسز کے حساب سے پوری ہیں اگر کم ہیں توان کی عمارات تعمیر کرنے کے لئے کب تک فنڈز فراہم کردیئے جائیں گے۔

(د)ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی کتنی ہے کتنی اسامیاں کس عہدہ و گریڈ کی خالی ہیں یہ کب تک پر کردی جائیں گی۔

(ہ)ان کالجوں کے لئے کتنی کتنی رقم موجودہ مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے ان رقم سے ان میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم میں کلاس وائز تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

فرسٹ ائیر	188	سیکنڈ ائیر	190
تھرڈ ائیر	40	فورتھ ائیر	70
بی ایس انگلش	40	بی ایس ذوالوجی	37
بی ایس اردو	40		

گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم میں کلاس وائز تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

فرسٹ ائیر	104	سیکنڈ ائیر	172
تھرڈ ائیر	34	فورتھ ائیر	52

(ب) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی عمارت 1995 میں تعمیر کی گئی یہ عمارت 12 کمرہ جات پر مشتمل ہے۔ جبکہ گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کی عمارت 2009 میں تعمیر کی گئی اور اس کی عمارت 08 کمرہ جات پر مشتمل ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی عمارت طلباء کی موجودہ تعداد کے مطابق ٹھیک ہے تاہم کالج ہذا میں اس سال چار سالہ بی ایس پروگرام شروع ہو چکا ہے جس میں کالج کو تین مضامین (اُردو، انگریزی اور ذوآلوجی) کی منظوری مل چکی ہے جس کی بنا پر مستقبل میں کالج ہذا کو فنڈز کی فراہمی اور ترجیحاتی بنیادوں پر اضافی کمرہ جات / بی ایس بلاک آئندہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں تجویز کئے جائیں گے گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کی عمارت طالبات کی تعداد کے مطابق ٹھیک ہے لیکن سیکیورٹی روم اور ملٹی پرپز ہال کی کمی ہے جو کہ آئندہ مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر تجویز کئے جائیں گے۔

(د)1۔ گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کی ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 21 ہے جن میں سے خالی اسامیوں میں (4) لیکچرار BS-17، 1 اسسٹنٹ پروفیسر BS-18، 2 ایسوسی ایٹ پروفیسر BS-19، 01 پروفیسر BS-20 ہے اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے اور خالی اسامیوں کی تعداد 12 ہے۔

2۔ گورنمنٹ گرلز کالج عبدالحکیم کی ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 23 ہے جن میں سے خالی اسامیوں میں (11) لیکچرار BS-17، 03 اسسٹنٹ پروفیسر BS-18 ہے اور نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے اور خالی اسامیوں کی تعداد 21 ہے۔

مزید بر آں یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ان اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے پورے پنجاب میں 2450 لیکچرارز کی ریگولر بھرتی کا عمل شروع کیا ہوا ہے جو کہ آخری مراحل میں ہے اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مزید 3423 لیکچرارز بھرتی کرنے کی ریکوزیشن پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیج دی گئی ہے جن میں سے 1731 خالی اسامیوں کا اشتہار کمیشن نے مورخہ 02-12-2021 کو شائع کر دیا ہے اس کے ساتھ پنجاب کے کالجز میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے گورنمنٹ نے حال ہی میں CTIs (کالج ٹیچنگ انٹرنیز) کی بھرتی کا عمل بھی شروع کیا ہوا ہے جو تکمیل کے مراحل میں ہے۔

(ہ) موجودہ مالی سال 2021-22 میں گورنمنٹ کالج بوائز عبدالحکیم کے لئے کل 15.180 ملین روپے مختص کئے گئے۔ اور گورنمنٹ کالج گرلز عبدالحکیم کے لئے کل 13.700 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس مختص شدہ رقم سے کالج ہذا کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہ جات اور کالج کے دیگر روزمرہ کے اخراجات کو پورا کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

ننکانہ صاحب گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سانگلہ ہل کو گذشتہ دو مالی سالوں میں ملنے والے ترقیاتی و نان ترقیاتی بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7966: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویشن کالج سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کو سال 2019-20 سال 2020-21 میں ترقیاتی اور نان ترقیاتی بجٹ کتنا ملا اور وہ کہاں خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا مذکورہ دو سالوں میں ملنے والے بجٹ سے کالج کی کوئی عمارت تعمیر کی گئی اگر تعمیر کی گئی تو اس پر کتنی لاگت آئی کس ٹھیکے دار یا کمپنی سے تعمیر کروائی گئی۔

(ج) سانگلہ ہل پوسٹ گریجویٹ کالج کی چار دیواری کب تعمیر کروائی تھی کتنی تعمیر ہوئی تفصیل کے ساتھ جواب دیا جائے۔

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کو غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں سال20-2019اور سال21-2020میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	مختص بجٹ
1	20-2019	35.835ملین روپے
2	21-2020	45.387ملین روپے

سال وائز اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔20-2019اور21-2020میں کوئی ترقیاتی منصوبہ جات اس کالج کو نہ دیئے گئے ہیں۔

(ب) متذکرہ بالا سالوں میں اس کالج کے لئے ترقیاتی منصوبہ شامل نہ ہے۔ تاہم موجودہ مالی سال میں سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ایک بلاک مختص کیا گیا جس میں سے متذکرہ بالا کالج میں6.940ملین روپے کی لاگت سے تعمیراتی کام کروایا جارہا ہے۔ ٹھیکیدار یا کمپنی کے بارے معلومات محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلقہ ہے۔

(ج) مذکورہ کالج کی موجود چار دیواری2016میں سانحہ آرمی پبلک سکول پشاور کے بعد8.253ملین روپے کی لاگت سے8فٹ اونچی کی گئی اور اس پر خاردار تار(Barbed wire) لگائی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب31جنوری2022)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7979: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سرکاری کالجز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں کون کون سے مضامین کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کتنے عرصے سے خالی ہیں مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت / محکمہ ان خالی پوسٹوں پر متعلقہ اساتذہ بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی18نومبر2021تاریخ ترسیل14دسمبر2021)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں16سرکاری کالجز ہیں۔

(ب) کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ہائر ایجوکیشن وقتاً فوقتاً اساتذہ کی بھرتی کرتا رہتا ہے۔ابھی حال ہی میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے نئے لیکچرار بھرتی کرنے کے لئے اشتہار دیا جاچکا ہے جو کہ عنقریب مکمل کرلی جائے گی۔ جب کہ سال2020میں متعدد مضامین میں لیکچرار کی بھرتی

کی جاچکی ہے اور اساتذہ کو مختلف کالجز میں تعینات کیا جاچکا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ ہر سال اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کالج ٹیچنگ انٹرنز(سی۔ٹی۔آئی)یعنی عارضی اساتذہ بھرتی کئے جاتے ہیں۔اس سال یعنی 22-2021 کے لئے ان عارضی اساتذہ کی بھرتی کا عمل مکمل ہوچکاہے اور ان کی تقرری کے آرڈر جلد جاری کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

ساہیوال اور حلقہ پی پی 198 میں بوائز اور گرلز کالجز کی تعداد نیز مختص کردہ بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8024: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 198 اور ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز و گرلز کالج ہیں ان کے لیے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ب)ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وائز بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں حکومت ان تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)پی پی 198 میں کالجز کی تعداد 2 ہے،ایک بوائز اور ایک گرلز جبکہ ضلع ساہیوال میں بوائز کالجز کی کل تعداد 07 ہے اور گرلز کالجز کی کل تعداد بھی 07 ہے ٹوٹل کالجز 14 ہیں جبکہ مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی رقم درج ذیل ہے۔گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج فار بوائز کمیر ٹاؤن کیلئے فنڈز کے حصول کیلئے درخواست گزاری جاری ہے۔

تاہم ڈویلپمنٹ بجٹ: 98.109 ملین ہے جو کہ گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین ساہیوال میں بی ایس بلاک کیلئے مختص ہوا ہے جس کی بدولت ڈویلپمنٹ کا کام جاری ہے جو کہ اسی سال مکمل ہو جائے گا۔اس کے علاوہ اسی کالج کے لئے فرنیچر، آئی ٹی لیب کا سامان، کتابیں، سائنس لیب کا سامان اور پلانٹس اینڈ مشینری کی اشیاء خریدی جائیں گی۔

نان ڈویلپمنٹ بجٹ: 310.85 ملین روپے ہے، اس رقم سے ڈسٹرکٹ ساہیوال کے کالجز میں کام کرنے والے اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی تنخواہیں دی جائیں گی اور اس کے علاوہ ان کالجز کو چلانے کیلئے جو سامان درکار ہو گا وہ خریدا جائے گا۔

(ب)

ٹیچنگ سٹاف منظور شدہ	551	نان ٹیچنگ سٹاف منظور شدہ	435
ٹیچنگ سٹاف ورکنگ	351	نان ٹیچنگ سٹاف ورکنگ	261

ٹیچنگ سٹاف خالی	200	نان ٹیچنگ سٹاف خالی	174

پی پی 198 اور ضلع ساہیوال کے کالجز کی تمام اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درج ذیل کالجز میں ٹرانسپورٹ بس کی سہولت میسر ہے:۔

گورنمنٹ گریجوایٹ کالج ساہیوال	02بس
گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین ساہیوال	01بس
گورنمنٹ کریسنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چیچہ وطنی	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ہڑپہ	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین کمیر ٹاؤن ساہیوال	01بس
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز) کمیر ٹاؤن ساہیوال	01بس

باقی کالجز میں ٹرانسپورٹ کی سہولت کی ضرورت نہ ہے۔ ضرورت پڑنے پر ان کالجز کو ٹرانسپورٹ کی سہولت مہیا کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

شیخوپورہ مع پی پی 141 میں بوائز و گرلز کالج کی تعداد مختص رقم اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8026: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی 141 مع ضلع شیخوپورہ میں کتنے بوائز و گرلز کالجز ہیں ان کے لئے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 03 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 141 (ضلع شیخوپورہ) میں 21 کالجز ہیں جن میں سے 06 بوائز، 12 گرلز اور 03 کامرس کالجز ہیں۔ مندرجہ بالا ضلع شیخوپورہ کے 21 کالجوں کے لئے مالی سال 22-2021 میں 866.157 ملین روپے مختص کئے گئے۔ اس مختص شدہ رقم کو ضلع بھر کے 21 کالجوں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہوں، یوٹیلیٹی بلز اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جاتا ہے۔ کالج وائز مختص شدہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان کالجوں میں جاری اسامیوں اور ان پر کام کرنے والے ملازمین کی کالج وائز تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جو کہ طلباء کی ڈیمانڈ کے مطابق دی جاتی ہے۔

(د)حکومت متذکرہ بالا ضروری سہولیات کو پورا کرنے کے لئے ہر سال فنڈز فراہم کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

سرگودھا پی پی 72 کے بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*** 8031: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 72 سرگودھا میں کتنے بوائز و گرلز کالج ہیں ان کے لیے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ب)ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د)کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 72 سرگودھا میں 06 (بوائز و گرلز) کالج ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام
1	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج بھیرہ
2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، بھیرہ
3	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج، پھلروان
4	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، پھلروان
5	گورنمنٹ بوائز ایسوسی ایٹ کالج، میانی
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، میانی

گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھیرہ کومسنگ فسیلٹیز فراہم کرنے کے لئے 2019 میں 75.384 ملین روپے (Cap:Rs.60.384million + Rev. Rs.15.000million) کی لاگت سے منصوبہ شامل کیا گیا اس ترقیاتی منصوبہ کے ذریعے 60.384 ملین روپے کی لاگت سے کالج میں نئی تعمیرات و مرمت کا کام کیا جارہا ہے۔ 30 جون 2021 تک 36.760 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ موجودہ مالی سال 22-2021 میں 38.624 ملین روپے مختص کر کے اسی سال مکمل کرلیا جائے گا۔ اس منصوبہ سے فراہم کردہ مسنگ فیسلٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کالج کی موجودہ بلڈنگ کی گراؤنڈ فلور کی مرمت کا کام، تعمیر برائے چار عدد نئے کلاس روم فرسٹ فلور پر، انتظار گاہ (Waiting Shed، Mumty) تین عدد کواٹرز برائے کلاس فور، گارڈ روم وغیرہ

جبکہ ریونیو کی مد میں 15.000 ملین روپے کی لاگت سے کالج ہذا کو مندرجہ ذیل اشیاء فراہم کی جائیں گیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

Sr No	Items	Amount in million
1	Furniture & Fixture	7.000
2	Plant & Machinery	2.000
3	IT Items	3.000
4	Sports Items	0.400
5	Medical & Lab Items	2.100
6	Books	0.500
Total	15.000	

(ب) کالج وائز اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین پھلروان اور گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیرہ میں ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود ہے باقی ماندہ 4 کالجوں میں طلباء وطالبات کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کی سہولت فی الحال موجود نہ ہے تاہم مستقبل میں طلبا کی تعداد بڑھنے کے مطابق سفری سہولت تجویز کی جائے گی۔

(د) باقی ماندہ کالجوں کی ضروریات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز فراہمی کے مطابق تجاویز دی جائیں گی۔ چونکہ مندرجہ بالا کالجز موجودہ سال کے ترقیاتی پروگرام میں شامل نہیں ہیں اس لئے اگلے مال سال میں رقم کی فراہمی کی کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

گوجرانوالہ پی پی 55 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8032: **جناب محمد نواز چوہان**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 55 اور گوجرانوالہ شہر کے بوائزوگرلز کالج ان کے لیے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ب) ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کررہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 55 اور گوجرانوالہ شہر کے بوائزوگرلز کے 14 کالجوں کے لیے مالی سال 22-2021 میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں کل 802.402 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں یہ فنڈز تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہیں اور کالجوں کے دیگر اخراجات پر خرچ کئے جائیں گے جبکہ گوجرانوالہ شہر کے 2 کالجوں کی موجودہ مالی سال 22-2021 میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں 158.290 ملین روپے دیئے گئے اس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کالجوں میں اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت مذکورہ کالجوں میں ہر سال ڈیمانڈ کے مطابق ضروری سہولیات کے لیے فنڈز فراہم کرتی ہے تاہم ترقیاتی منصوبہ جات کے لیے اگلے مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ضروری قانونی کارروائی کے بعد ترجیحاتی بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی کے مطابق تجاویز دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2022)

اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں بوائزوگرلز کالجز کی تعداد، خالی اسامیوں اور سرکاری ٹرانسپورٹ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8033: **جناب منیب الحق**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ شہر میں کتنے بوائزوگرلز کالج ہیں ان کے لیے کتنی رقم مالی سال 22-2021 میں مختص کی گئی ہے اس رقم سے ان میں کون کون سی اشیاء اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(ب)ان کالجوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور کتنی پر ملازمین کام کر رہے ہیں خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ مع گریڈ وائز بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں کیا سرکاری ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کیا حکومت ان میں تمام ضروری سہولیات اور فنڈز فراہم کرے گی نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 23 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پی پی 189 اوکاڑہ شہر میں 4 کالجز ہیں جن میں سے دو بوائز اور دو گرلز کالجز ہیں۔ ان کالجوں میں مالی سال 22-2021 میں 152.202 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ کالج وائز مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	مختص شدہ بجٹ
1	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ	72.234 ملین روپے
2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس، اوکاڑہ	39.360 ملین روپے
3	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی اوکاڑہ	17.228 ملین روپے
4	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	23.380 ملین روپے

مندرجہ بالا مختص کئے گئے بجٹ سے ان کالجوں کے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی تنخواہ جات، بجلی، سوئی گیس اور دیگر اخراجات کئے جا رہے ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا کالجوں میں اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ کالجوں میں سرکاری ٹرانسپورٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالج کا نام	طلباء کی تعداد	ٹرانسپورٹ
1	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج اوکاڑہ	3700	01
2	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین اوکاڑہ	3100	01
3	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ سٹی	1018	01
4	گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ	295	00

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ میں طلباء کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ٹرانسپورٹ کی سہولت نہیں دی گئی۔

(د) مذکورہ کالجوں میں ضروری سہولیات کے لئے فنڈز فراہم کئے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2022)

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے بجٹ، ذرائع آمدن، ملازمین کو قرض کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8060: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لیے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے۔

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کروائیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے۔

(د) اس قرض کی منظوری کے لیے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں۔

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا۔

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے مالی سال 22-2021 کے بجٹ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے تمام ڈیپوٹیشنسٹ اور ریگولر ملازمین کو ساہیوال بورڈ کیلنڈر باب نمبر 8 کی شق نمبر 8.40 تا 8.60 کی روشنی میں قرضہ دیا جاتا ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

رولز کے مطابق کمیٹی اہلیت چیک کرتی ہے اور قرضہ دینے کی سفارش کرتی ہے جس کے بعد کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں چیئرمین بورڈ منظوری دیتے ہیں۔

(ج) 1۔ سال 2020 میں کل 48 ملازمین نے قرضہ جات کے حصول کیلئے درخواستیں گزاریں جس کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

2۔ سال 2020 میں قرضہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں کل 18 ملازمین کو قرضہ جات جاری کئے گئے جسکی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

3۔ سال 2021 میں قرضہ جات جاری نہ کئے گئے ہیں۔

(د) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے تمام ڈیپوٹیشنسٹ اور ریگولر ملازمین کو ساہیوال بورڈ کیلنڈر باب نمبر 8 کی شق نمبر 8.40 تا 8.60 کی روشنی میں قرضہ کمیٹی اہل ملازمین کو قرضہ جاری کرنے کی سفارش کرتی ہے تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ہ) قرضہ جاری کرنے کے بعد اس ملازم کی ماہانہ تنخواہ سے قرضہ قسط کی کٹوتی کی جاتی ہے اور کوئی ایسا ملازم نہ ہے جس کی تنخواہ سے واجب الادا قرضہ کی ماہانہ کٹوتی نہ ہو رہی ہو۔

(و) سال 2020 میں جاری شدہ قرضہ جات کی کٹوتی کی رقم مبلغ -/7230256 روپے کی کٹوتی کی جا چکی ہے تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ سال 2021 میں قرضہ جات جاری نہ کئے گئے ہیں۔ قرضہ کی کٹوتی کی رقم بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر 06867900361601 میں جمع ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے بجٹ اور آمدن کے ذرائع نیز ملازمین کو قرض کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8079: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لیے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے۔

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کروائی ہیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے۔

(د) اس قرض کی منظوری کے لیے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں۔

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا۔

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کے مالی سال 22-2021 کے بجٹ کا تخمینہ -/2,260,345,000 روپے ہے۔ یہ رقم داخلہ فیس، رجسٹریشن فیس، سرٹیفکیٹ فیس اور سپورٹس فیس کی مد میں موصول ہوتی ہے۔

(ب) جی ہاں بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت موجود ہے یہ قرضہ سروس میں تین دفعہ جاری کیا جاتا ہے۔ یہ قرضہ برائے تعمیر مکان، برائے خرید موٹر کار / موٹر سائیکل کے حصول کے لیے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ سہولت دفتر کے تمام آفیسران / ملازمین (سکیل نمبر 1 تا 20) کو میسر ہے۔ چیئرمین لاہور بورڈ قرضہ دینے کے مجاز ہیں۔

(ج) سال 21-2020 میں تعمیر مکان کے لیے 93، موٹر سائیکل خرید کے لیے 97 اور موٹر کار کی خرید کے لیے 43 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے تعمیر مکان کے لیے 85 موٹر سائیکل خرید کے لیے 71 اور موٹر کار کی خرید کے لیے 30 آفیسران / اہلکاران کو قرض جاری کیا گیا۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ قرض اہلیت اور سنیارٹی کی بنیاد پر سینئر ترین درخواست گزاروں کو جاری کیا جاتا ہے۔ اس سے 2 عدد ضمانت نامے اشٹام پیپر پر حاصل کیے جاتے ہیں۔ قرضہ کی واپسی دوران مدت ملازمت میں ہی پوری کر لی جاتی ہے۔

(ہ) قرض واپسی کے لیے مطلوبہ قسط کی ماہانہ بنیادوں پر تنخواہ میں سے کٹوتی کی جاتی ہے۔ تمام ملازمین کا قرض ان کی تنخواہ میں سے منہا کر لیا جاتا ہے کوئی ملازم ایسا نہیں جس نے قرض واپس نہ کیا ہو۔

(و) کل رقم مبلغ -/70,326,432 روپے قرض لینے والوں سے واپس موصول ہوئے جو کہ بورڈ کے مین اکاؤنٹ میں جمع ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)

بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے بجٹ ذرائع آمدن اور ملازمین کو قرض لینے کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*8082: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) BISE بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے یہ رقم کس کس مد سے وصول ہوئی اس کے Source of Income کون کون سے ہیں؟

(ب) کیا اس بورڈ کے ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے تو یہ قرض کتنی دفعہ اپنی سروس میں کس کس مقصد کے لیے لے سکتے ہیں یہ سہولت کس کس گریڈ کے ملازمین کو حاصل ہے اور یہ قرض کون سی اتھارٹی دینے کی مجاز ہے۔

(ج) سال 2020 اور 2021 میں کتنے ملازمین نے قرض کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کروائی ہیں ان کے نام، عہدہ، مع گریڈ بتائیں نیز جن ملازمین کو قرض دیا گیا تھا ان کے نام، عہدہ مع گریڈ اور قرض کی تفصیل دی جائے۔

(د) اس قرض کی منظوری کے لیے کون کون سی Requirements اور Formalities ضروری ہیں۔

(ہ) قرض واپسی کا کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے کتنے ملازمین نے قرض واپس نہیں کیا۔

(و) کتنی رقم سال 2020 اور 2021 میں قرض لینے والوں سے وصول ہوئی ہے اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی ہے۔

(تاریخ وصولی30نومبر 2021 تاریخ ترسیل6جنوری2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھامالی سال22-2021کے بجٹ میں آمدن کا تخمینہ مبلغ-/1,020,320,000روپے ہے۔ آمدن کے ذرائع درج ذیل ہیں۔

1۔رجسٹریشن فیس　2۔ایڈمیشن فیس　3۔سرٹیفیکیٹ فیس　4۔سکالرشپ فیس

5. سپورٹس فیس　6۔منافع سرمایہ کاری　7۔متفرق فیس

(ب)بورڈ ملازمین کو قرض حاصل کرنے کی سہولت ہے اور بورڈ ملازمین کو قرضہ شادی، خرید موٹر سائیکل/کار، قرضہ خرید سائیکل، ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس اور قرضہ خرید لیپ ٹاپ دیا جاتا ہے اور ان کی مجاز اتھارٹی جناب چیئرمین ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال2020اور2021میں ملازمین کی طرف سے صرف قرضہ شادی کے حصول کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام موصولہ درخواست گزاران کو قرضہ دیا گیا ان کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)قرض کی منظوری کے لیےrequirements اورformalitiesکی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)قرضہ کی رقم ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ اقساط میں کٹوتی کی جاتی ہے۔ اور ایسا کوئی بھی ملازم نہیں جس نے قرضہ واپس نہیں کیا۔

(و)سال2020میں مختلف قرضہ جات کی مد میں مبلغ-/1264439روپے اور سال2021میں مبلغ-/907450روپے کی رقم وصول ہوئی جو کہ بورڈ کے اکاؤنٹ نمبر103610018366میں جمع ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب30مارچ2022)

لاہور: گورنمنٹ یونیورسٹیز اور کالجز میں کنٹینز کی تعداد اور ٹھیکے سے متعلقہ تفصیلات

*8146: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں کل کتنی کینٹینز ہیں اور ان کینٹینوں کا ٹھیکہ کس طرح کتنے عرصہ کے لیے دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی13دسمبر2021 تاریخ ترسیل28مارچ2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(تفصیل وصول بجانب جامعات)

1۔ لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور میں ایک عدد کینٹین، ایک فروٹ شاپ اور ایک ٹک شاپ ہے اور اس کا ٹھیکہ ٹینڈر بذیعہ اخبار اشتہار کیا جاتا ہے اور ٹھیکہ کی مدت ایک سال کے لیے ہوتی ہے۔

2۔ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

پنجاب یونیورسٹی میں کینٹینیز کی تعداد 22 عدد کینٹین کرائے پر لینے کا طریقہ کار معروف اخبارات کے ذریعے ٹینڈر کا اجراء ہے کرائے کی مدت ایک سالہ ہے جو کہ 10 فیصد کے ساتھ قابل تجدید ہے۔

3۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور میں درج ذیل تین کیفے ٹیریا سروس پوائنٹس ہیں:۔

۱۔ مین / انٹر کیفے ٹیریا

۲۔ پوسٹ گریجوایٹ کیفے ٹیریا

۳۔ سائنس بلاک کیفے ٹیریا

ٹھیکیداروں کی سلیکشن کے لیے سابقہ طریقہ کار کے مطابق مہر بند پیشکش کم از کم دو قومی اخبارات میں بذریعہ اشتہار نیلامی شائع کیے جاتے ہیں اور سب سے زیادہ بولی دہندہ کو منتخب کیا جاتا ہے۔ کامیاب بولی دہندہ کو ابتدائی طور پر ایک سال کے لیے ٹھیکہ دیا جاتا ہے جو کہ تسلی بخش کارکردگی کی بنیاد پر تین سال کے لیے قابل تجدید ہے۔

4۔ یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور میں کینٹین کا ٹھیکہ مندرجہ ذیل طریقہ سے دیا جاتا ہے۔

i۔ ٹھیکہ کی معیاد ایک سال ہوتی ہے۔

ii۔ ٹھیکہ کے لیے PPRA Rules کے مطابق اخبار میں اشتہار دیا جاتا ہے۔

iii۔ اخبار اشتہار کے بعد خواہشمند افراد دی گئی شرائط کے مطابق مہر بند لفافہ میں اپنی اپنی بولی برائے ٹھیکہ کینٹین جمع کرواتے ہیں۔

iv۔ مہر بند لفافے تمام امیدواران کی موجودگی میں کینٹین کمیٹی مقررہ وقت اور تاریخ پر کھولتی ہے اور تمام دستاویزات کی تکنیکی تشخیص کی جاتی ہے۔ تکنیکی تشخیص میں کامیاب ہونے والے امیدواران کی بولی (Financial Bid) کھولی جاتی ہے۔

v۔ سب سے زیادہ بولی دہندہ کو مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بعد ایوارڈ لیٹر جاری کیا جاتا ہے۔

vi۔ کامیاب بولی دہندہ کو ایوارڈ لیٹر جاری ہونے کے بعد ایک معاہدہ (Agreement) مابین کامیاب بولی دہندہ اور یونیورسٹی اتھارٹی دستخط کیا جاتا ہے۔ جس میں کینٹین چلانے کے بارے میں تمام قوائد وضوابط تحریر کیے جاتے ہیں۔

vii۔ یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے کیمپسز میں کینٹینیز کی تعداد درج ذیل ہے۔

کیمپس تعداد کینٹین

یونیورسٹی آف ایجوکیشن ٹاؤن شپ کیمپس، لاہور 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لوئر مال کیمپس، لاہور 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، بنک روڈ، لاہور 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، جوہر آباد کیمپس، جوہر آباد 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، فیصل آباد کیمپس، فیصل آباد 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، وہاڑی کیمپس، وہاڑی 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، ملتان کیمپس، ملتان 1

یونیورسٹی آف ایجوکیشن، ڈی جی خان کیمپس، ڈی جی خان 1

کل تعداد:8

5۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور

یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس ایک عوامی شعبے کی یونیورسٹی ہے جس کا مقصد تعلیم کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس نے کینٹین کے لیے اعظم برادرز، لاہور کے ساتھ معاہدہ کیا ہے جو کہ مورخہ 12 مارچ 2021 سے شروع ہو کر تاحال جاری ہے۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور کی طرف سے تمام مطلوبہ طریقہ کار کی پیروی کی گئی ہے۔ یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس عوامی فلاح کے لیے کسی بھی قسم کی معلومات فراہم کرنے میں خوشی محسوس کرتی ہے۔

6۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی، پنجاب لاہور

انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا قیام 2012 میں ہوا تھا، انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد روایتی تعلیم سے ہٹ کر نئی نسل کو جدید علوم میں تحقیق پر مبنی تعلیم سے بہرہ ور کروانا ہے، جو کہ تاحال ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کی عمارت میں کرایہ کی جگہ پر کام کر رہی ہے اس کی اپنی کوئی کینٹین نہیں ہے۔ فل وقت طلبہ ارفع سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک کے کیفے ٹیریا سے ہی استفادہ کر رہے ہیں۔ اس خط کے توسط سے ہم اپنی بااختیار قانون ساز اسمبلی سے گزارش کرتے ہیں کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی یونیورسٹی کو فنڈز جاری کیے جائیں تاکہ یونیورسٹی اپنی جگہ پر کیمپس کی تعمیر کر کے ملک کی ترقی میں اہم کردار بہتر طور پر انجام دے۔

7۔ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور اور اس کے مختلف کیمپسز اور کالج کے شعبہ جات میں کیفے ٹریا اور کینٹین کی تفصیل درج ذیل ہے تمام نئی کینٹین / کیفے ٹریا کا ٹھیکہ بذریعہ اخبارات اشتہار عموماً تین سال کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے:-

1۔ کیفے ٹیریا 06

2۔ کینٹین 06

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

غازی یونیورسٹی اور خواجہ فرید یونیورسٹی میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*8166: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بی زیڈ یو ملتان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جنوبی پنجاب کی دیگر یونیورسٹیز (غازی خان یونیورسٹی ڈیرہ غازی) اور خواجہ فرید یونیورسٹی رحیم یار خان سرائیکی کے سوا تمام SubjectMajor میں BS کی کلاسز چل رہی ہیں۔

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت غازی یونیورسٹی اور خواجہ فرید یونیورسٹی میں BS سرائیکی کی کلاسز کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں بی زیڈ یو ملتان اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس سرائیکی کی کلاسز ہو رہی ہیں۔

(ب) غازی یونیورسٹی میں BS سرائیکی کی کلاسز کا اجرا سیشن 2022 تا 2026 کر دیا گیا ہے. اس ضمن میں ایڈمشن مکمل ہو چکے ہیں۔ اور کلاسز مورخہ 04.10.2022 سے شروع ہو چکی ہیں. خواجہ فرید یونیورسٹی بی ایس سرائیکی کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بی زیڈ یو یونیورسٹی ملتان سے مشاورت کی درخواست کی گئی ہے۔ (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(ج) سرائیکی غازی یونیورسٹی BS کی کلاسز کا اجرا سیشن 2022 تا 2026 کر دیا گیا ہے خواجہ فرید یونیورسٹی بنیادی طور پر آئی ٹی اور انجینئرنگ کی یونیورسٹی ہے۔ جنوبی پنجاب میں کوئی بھی انجینئرنگ یونیورسٹی (میر چاکر انجینئرنگ یونیورسٹی، ایم این ایس انجینئرنگ یونیورسٹی) اس طرح کا کوئی بھی پروگرام آفر نہیں کر رہی۔ خواجہ فرید یونیورسٹی بی ایس سرائیکی کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں بی زیڈ یو یونیورسٹی ملتان سے مشاورت کی درخواست کی گئی ہے۔ (خط ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

ننکانہ صاحب: گورنمنٹ پوسٹ گریجوایشن کالج فار بوائز سانگلہ ہل کو ملنے والے ترقیاتی، نان ترقیاتی فنڈز اور ان کے تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*8182: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایشن کالج فار بوائز سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کو سال 20-2019 اور 21-2020 کے دو سالوں میں ترقیاتی اور نان ترقیاتی بجٹ کتنا ملا اور وہ کہاں خرچ کیا گیا؟

(ب) کیا مذکورہ دو سالوں میں ملنے والے بجٹ سے کالج کی عمارت تعمیر کی گئی اگر تعمیر کی گئی تو کب اور اس پر کتنی لاگت آئی کس ٹھیکے دار یا کمپنی سے تعمیر کروائی گئی۔

(ج) سانگلہ ہل پوسٹ گریجویٹ کالج کی چار دیواری کب تعمیر کروائی تھی کتنی تعمیر ہوئی ہے مکمل تفصیل کے ساتھ جواب دیا جائے۔

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فار بوائز سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کو مالی سال برائے 20-2019 اور 21-2020 میں کوئی ترقیاتی بجٹ فراہم نہ کیا گیا تاہم غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال	بجٹ
20-2019	36.067 ملین روپے
21-2020	45.387 ملین روپے

متذکرہ بالا غیر ترقیاتی بجٹ ملازمین کی تنخواہوں، سوئی گیس، بجلی، پانی، سٹیشنری اور دیگر مدات میں خرچ کی گئی جس کی تفصیل ضمیمہ الف ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ دو سالوں میں کالج کی عمارت پر کوئی ترقیاتی بجٹ سے کسی قسم کی تعمیر نہیں کی گئی۔

(ج) مذکورہ کالج کی چار دیواری 2016 میں سیکیورٹی رسک کے پیش نظر مبلغ 8.253 ملین روپے کی لاگت سے 3764rft لمبی 8 فٹ اونچی اور 2 فٹ خاردار تعمیر کروائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

اوکاڑہ: شہر اور حلقہ پی پی 189 میں خواتین کے کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8188: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں کتنے خواتین کے کالج کہاں کہاں ہیں ان کے لئے سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور سال 22-2021 میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی ہے؟

(ب) ان کالجوں میں کتنی طالبات کلاس وائز زیر تعلیم ہیں ان کو کہاں تک تعلیم دی جارہی ہے ان میں کلاس روم، ملٹی پرپز ہال کی تفصیل علٰیحدہ علٰیحدہ دی جائے۔

(ج)بی۔ایس(آنرز)اورایم۔اے،ایم۔ایس۔سی کی کلاسز کس کس کالج میں شروع ہیں۔

(د)ان کالجوں کی خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ وگریڈوائز بتائیں ان کو پر نہ کرنے کی وجوہات بتائیں۔

(ہ)ان کالجوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں ان کو فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کے دو کالجز ہیں۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین سٹیڈیم روڈ اوکاڑہ۔

گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ساؤتھ چونگی نمبر 6 اوکاڑہ۔

اور ان کاجز کے لیے سال 21-2020 اور سال 22-2021 میں فراہم کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان کالجز میں زیر تعلیم طالبات، کلاس رومز اور ملٹی پرپزہال کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کالجز میں بی ایس(آنرز)کی کلاسز کے لیے محکمہ کی جانب سے NOC جاری کیے جاچکے ہیں اور اس سیشن سے باقاعدہ کلاسز کا آغاز کردیا جائے گا۔

(د)پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین کے کالجز کی خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)پی پی 189 اور اوکاڑہ شہر میں خواتین مسنگ فسیلٹیز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2022)

لاہور۔یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس میں فیسوں کی مد میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8215: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)The Universty of Home Economics Lahore میں فیسوں کی مد میں کتنی رقم وصول کی جاتی ہے گزشتہ پانچ سالوں میں ان فیسوں میں کتنا اضافہ کیا گیا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ب)کیا یونیورسٹی کی جانب سے ذہین اور مستحق طالبات کے لئے کوئی اسکالرشپس بھی دیئے جارہے ہیں اگر ہاں تو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)The Universty of Home Economics Lahore میں فیسوں کی مد میں رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس، لاہور، یونیورسٹی کے طلبا کو اپنے ذرائع سے میرٹ اسکالرشپس اور ایچ ای سی فنڈڈ نیڈ بیسڈ اسکالرشپس اور احساس وظائف دے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

لاہور بورڈ میں عملہ کی تعداد، اخراجات اور وصولیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8232: **محترمہ نیلم حیات ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں کل کتنا سٹاف کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ بورڈ کو سال 2018 سے اب تک کتنی رقم کس کس مد میں سال وائز فراہم کی گئی۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران کمیشن کو کتنی رقم کہاں کہاں سے حاصل ہوئی۔

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم امتحان دینے والے امیدواروں سے حاصل ہوئی۔

(ہ) کتنی رقم بورڈ کے افسران گریڈ 17 اور اوپر کو تنخواہوں ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی اور کتنی رقم افسران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی کتنی رقم بورڈ نے امتحانی سنٹرز کے کرایہ کی مد میں ادا کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل یکم اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور میں اس وقت 765 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کے عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کو 2018 سے اب تک گورنمنٹ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی رقم کسی بھی مد میں نہ موصول ہوئی ہے اور نہ ہی ہوتی ہے بلکہ بورڈ ہذا میں سیکنڈری سکول (نہم اور دہم) کا امتحان دینے والے گورنمنٹ سیکٹر کے امیدواران داخلہ فیس اور رجسٹریشن فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ج) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن لاہور کو 2018 سے اب تک گورنمنٹ کی طرف سے کسی قسم کی کوئی رقم کسی بھی مد میں نہ موصول ہوئی ہے اور نہ ہی ہوتی ہے بلکہ بورڈ ہذا میں سیکنڈری سکول (نہم اور دہم) کا امتحان دینے والے گورنمنٹ سیکٹر کے امیدواران داخلہ فیس اور رجسٹریشن فیس سے مستثنیٰ ہیں۔

(د) لاہور بورڈ میں سیکنڈری سکول و انٹرمیڈیٹ امتحان دینے والے امیدواران سے درج ذیل فیس موصول ہوئی۔

مالی سال	رقم (ملین میں)

2018-19	1,804,925
2019-20	1,700,634
2020-21	1,658,099

(ہ) گریڈ17 اور اوپر کے افسران کو تنخواہ کی مد میں کی گئی ادائیگی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	رقم
2018	161,349,696.00
2019	166,476,960.00
2020	172,112,424.00
2021	177,447,156.00
جنوری تا مارچ 2022	46,803,297.00
ٹوٹل	72,41,89,533.00

گریڈ 17 اور اوپر کے بورڈ افسران کو ٹی اے / ڈی اے کی مد میں ادا کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	رقم (ملین میں)
2018-19	06,45,015.00
2019-20	09,98,563.00
2020-21	09,77,038.00
ٹوٹل	26,20,616.00

افسران کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر سال 2018 سے اب تک مبلغ -/51,46,784 روپے خرچ ہوئے۔

سال 2018 سے اب تک امتحانی بلڈنگ میں پرائیویٹ محکمہ جات کے سنٹروں کے سروس چارجز کی مد میں وصول رقم مبلغ -/2,17,28,000 روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 ستمبر 2022)

جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کی موجودہ صورت حال سے متعلقہ تفصیلات

*8256: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی۔ سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کے قیام کے لئے چنیوٹ ساڑ مرادوالا روڈ پر سرکاری زمین حاصل کر کے اس پر فیکلٹی کی عمارت کی تعمیر شروع کی جا چکی ہے اسکی تکمیل کب تک ہو جائے گی اور نئی بلڈنگ میں کلاسز کا اجراء کب تک شروع ہو جائے گا۔

(ب)اس سال جی۔سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی کتنی رقم خرچ ہوچکی ہے اور کتنی باقی ماندہ رقم ہے تعمیر کی موجودہ صورت حال کیا ہے کون کون سے بلاک تعمیر ہورہے ہیں تعمیر کرنے والی کمپنی کا کیا نام ہے اور یہ کمپنی کس شہرت کی مالک ہے۔

(تاریخ وصولی 22دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 8اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)ہاں!یہ درست ہے کہ جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کے قیام کے لیے چنیوٹ سرگودھا روڈ پر سرکاری زمین حاصل کرکے اس پر اکیڈمک بلاک کی تعمیر شروع کی جاچکی ہے۔اس میں اکیڈمک بلاک کی تعمیر دسمبر 2022تک مکمل کرنے کا پروگرام ہے۔بقیہ عمارت کا ٹینڈر ہوچکا ہے جس پر HECکی منظوری کے بعد کام الاٹ کردیا جائے گا اور انشاء اللہ دسمبر 2023ءتک مکمل کرنے کا پروگرام ہے بشرطیکہ HECکی طرف سے بروقت فنڈز مہیا کردیے جائیں۔

نئی بلڈنگ میں اکیڈمک بلاکس کی تعمیر کے بعد عارضی طور پر کلاسز کا اجراء کیا جاسکتا ہے۔

(ب)اس سال جی سی یونیورسٹی چنیوٹ کیمپس کی تعمیر کے لیے 250ملین رقم مختص کی گئی ہے۔اب تک کل 485ملین روپے مل چکے ہیں اور اس میں 387.508ملین روپے خرچ ہوچکے ہیں۔باقی رقم 97.492ملین روپے موجود ہے۔فی الوقت 2اکیڈمک بلاکس کی تعمیر جاری ہے۔تعمیر کرنے والی کمپنی کا نام میسرز ایلکون ایسوی ایٹس (M/s Elcon Associates) ہے۔یہ کمپنی یونیورسٹی ہذا کے ساتھ پہلے بھی کام کرچکی ہے اور اچھی شہرت کی حامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اکتوبر 2022)

تحصیل چنیوٹ میں گورنمنٹ بوائز اینڈ گرلز کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8258:جناب محمد الیاس:کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چنیوٹ میں گرلز اور بوائے کالجز کہاں کہاں واقع کتنی کتنی تعداد میں ہیں؟

(ب) کیا آبادی کے تناسب سے کالجز کی موجودہ تعداد کافی ہے یا اس میں اضافہ ہونا لازمی ہے اگر کالجز کی تعداد ناکافی ہے تو کیا حکومت نئے کالجز کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے ان کالجز کی کلاسز میں طلباء وطالبات کی تعداد کتنی ہے۔

(ج)چنیوٹ کے ان گرلز اور بوائز کالجز کی تعمیر کب ہوئی انکی تعمیر وترقی میں کن کن شخصیات اور اداروں نے حصہ لیا اسٹاف دیگر عملہ پورا ہے یا اسامیاں خالی بھی پڑی ہیں اگر اسامیاں خالی ہیں تو کب تک انہیں پر کرنے کا ارادہ ہے۔

(د) چنیوٹ تحصیل میں موجود کالجز سرکاری زمینوں پر تعمیر شدہ ہیں یا کچھ کی عمارتیں کرایہ پر بھی حاصل کی گئی ہیں اگر بعض کالجز کی عمارت کرایہ کی جگہ پر بنی ہوئی ہے تو کیا حکومت نے اس جگہ کو اپنی ملکیت میں لینے کی کوئی کوشش کی ہے یا ویسے ہی کرایہ پر ہی چلائے جانے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل چنیوٹ میں تین سرکاری کالجز ہیں جن میں دو بوائز کالجز اور ایک گرلز کالج ہے۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج چنیوٹ۔
2. گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ۔
3. گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ۔

(ب) آبادی کے تناسب سے کالجز کی موجودہ تعداد کافی ہے کیونکہ درج ذیل کالجز تحصیل چنیوٹ کی آبادی کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

1. گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج چنیوٹ اس میں تمام طلبہ و طالبات کی تعداد (2611) ہے۔
2. گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ اس میں تمام طلبہ کی تعداد (322) ہے۔
3. گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ اس میں تمام طالبات کی تعداد (2136) ہے۔

مستقبل میں طلبہ و طالبات کی ضرورت کے مطابق مزید کالجز بنائے جائیں گے۔

(ج) 1۔ گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج چنیوٹ کی تعمیر 1954 میں ہوئی اور اس میں انجمن اسلامیہ ٹرسٹ کا کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Sanctioned-57, Working-40, Vacant-17

نان ٹیچنگ: Sanctioned-37, Working-23, Vacant-14

1۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ کی تعمیر 1986 میں ہوئی اور اس میں گورنمنٹ آف دی پنجاب کا اہم کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Sanctioned-12, Working-4, Vacant-8

نان ٹیچنگ: Sanctioned-10, Working-8, Vacant-2

1۔ گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ کی تعمیر 1976 میں ہوئی اور اس میں گورنمنٹ آف دی پنجاب کا اہم کردار ہے اور ان میں اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ: Santioned-26, Working-19, Vacant-7

نان ٹیچنگ: Santioned-30, Working-15, Vacant-15

ان تمام کالجز میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کی خالی اسامیوں کو گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق پُر کیا جاتا ہے جیسا کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی طرف سے سفارش کردہ امیدواران کالجز میں بطور لیکچرار تعینات کئے جاتے ہیں۔

(د) گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج چنیوٹ سرکاری زمین پر ہے جبکہ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج چنیوٹ گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج چنیوٹ کی عمارت میں ہے اس کی اپنی زمین نہ ہے۔ گورنمنٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ اوقاف کی زمین لیز پر ہے جس کا سالانہ کرایہ ادا کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

شیخوپورہ: پی پی 141 میں خواتین کالجز کی تعداد، ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ کیڈر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8299: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی 141 میں خواتین کے کتنے کالج کہاں کہاں ہیں ان کے لیے مالی سال 22-2021 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے کتنی ان کو فراہم کر دی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے؟

(ب) ان کالج میں کون کون سے گریڈ کی اسامیاں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی ہیں اور کتنی پر ہیں مکمل تفصیلات عہدہ مع گریڈ وائز بتائیں۔

(ج) ان کالجوں میں کون کون سی Missing فسیلٹی ہیں ان کو اس مالی سال میں فراہم کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اس حلقہ پی پی 141 میں مزید گرلز کالج بنانے کی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(د) کیا ان کالجوں میں طالبات کے Pick and Drop کے لیے سرکاری گاڑیاں میں تو ان کی تفصیلات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع شیخوپورہ پی پی 141 مانانوالہ میں لڑکیوں کے لئے ایک کالج گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین بھیکھی قائم کیا گیا ہے اس کالج کے لئے موجودہ مالی سال برائے 22-2021 میں تنخواہ جات اور دیگر اخراجات کی مد میں 26.900 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جواب تک فراہم کر دیے گئے ہیں۔

(ب) تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) متذکرہ بالا کالج کو کالج فنڈ کی مد سے کمپیوٹر اور لیبارٹری آلات کا انتظام کیا گیا ہے اور کالج کی چار دیواری کی مرمت پنجاب بلڈنگ کے محکمہ سے کروائی گئی ہے مزید برآں کالج میں ملٹی پرپز ہال، کینٹین اور فوٹو کاپی مشین کی ضرورت ہے تاہم ان ضروریات کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں

فنڈز کی دستیابی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر شامل کر لیا جائے گا۔ پی پی 141 میں مزید گرلز کالج بنانے کی تجویز زیر غور ہے جو کہ آئندہ مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں ضروری قانونی کاروائی اور فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ترجیحاتی بنیادوں پر شامل کیا جائے گا۔

(د) فی الوقت کالج ہذا میں طالبات کے لئے کوئی بس موجود نہ ہے تاہم آئندہ مالی سالوں میں بجٹ کی فراہمی اور طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے مد نظر ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تجویز دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2022)

یونیورسٹی آف نارووال کے رقبہ کو رینٹ / پٹہ / لیز پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

*8340: **جناب منان خاں:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف نارروال کی زمین کتنی ہے؟

(ب) کتنی زمین پر فصلیں کاشت کی ہوئی ہیں کون کون سے فصلیں سال 2020 اور 2021 میں کاشت کی گئی تھیں ان سے کتنی آمدن ہوئی تھی۔

(ج) اگر یہ زمین لیز، پٹہ اور ٹھیکہ پر دی گئی ہے تو کب کس کی اجازت سے کس کو دی گئی ہے فی ایکڑ کتنی رقم پر دی گئی ہے۔

(د) اس کی رقم کس اکاؤنٹ میں جمع ہوئی ہے۔

(ہ) اس کو ٹھیکہ پر کس کی اجازت سے دیا گیا ہے اس بابت حکومت کیا ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف نارووال میں نئے کیمپس میں 101 ایکڑ جب کہ پرانے کیمپس میں 8 ایکڑ زمین ہے۔

(ب) فی الوقت کوئی فصل زیر کاشت نہیں ہے تاہم 21-2020 میں 7 ایکڑ پر گندم اور 4 ایکڑ سٹرابری کاشت کی گئی تھی۔

(ج) زمین پر کو ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا۔

(د) اس کی آمدن -/465,350 روپے یونیورسٹی آف نارووال کی فنڈز اکاؤنٹ 6510106370800016 میں جمع کروائے گئے۔

(ہ) زمین کو ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

یونیورسٹی آف نارووال میں انتظامی و مالی بے ضابطگیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8341: **جناب منان خاں:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف نارووال میں انتظامی و مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں اس بابت باقاعدہ انکوائری ہوئی تھی جس میں یہ ثابت ہو چکی ہیں؟

(ب) کیاہائر ایجوکیشن اس بابت ایکشن لینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)(ب) یونیورسٹی آف نارووال میں کوئی انتظامی ومالی بے ضابطگی نہیں ہوئی، تمام ترامور میرٹ کی بنیاد پر سرانجام دیے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

رحیم یار خان قائم کردہ بوائز اینڈ گرلز کالجز میں انفراسٹریکچر کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

*8365: **سید عثمان محمود**: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع رحیم یار خان میں گزشتہ پانچ سالوں میں متعدد گرلز اینڈ بوائز کالجز قائم کئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالجز میں ٹیچنگ اینڈ نان ٹیچنگ سٹاف اور بنیادی انفراسٹریکچر کی شدید کمی ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان کالجز کی اسامیوں کو پر کرنے اور بنیادی انفراسٹریکچر فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع رحیم یار خان میں درج ذیل پانچ نئے بوائز اینڈ گرلز کالجز قائم کئے گئے۔

نام ادارہ	کلاسز کا آغاز
ا۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	2018
۲۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز) ترنڈہ محمد پناہ، لیاقت پور	2019
۳۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، میاں والی قریشیاں	2019
۴۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج (بوائز)، سہجہ تحصیل خانپور	2019
۵۔ گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج برائے خواتین، کوٹ سمابہ، رحیم یار خان	2021

(ب) اگرچہ ان کالجوں کو مستقل تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کا سامنا کرنا ہے لیکن اس کمی کو پورا کرنے کے لیے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے لیکچرارز کی بھرتی کا عمل جاری ہے مزید برآں حکومت پنجاب محکمہ اعلیٰ تعلیم وقتی طور پر ہر سال CTIs ان کالجوں کو دے رہی ہے جہاں اساتذہ کی کمی ہے جبکہ متذکرہ بالا کالجز کی عمارات میں بنیادی انفراسٹرکچر کے اعتبار سے کوئی کمی نہ ہے۔

(ج).جی ہاں حکومت ان خالی آسامیوں کو فل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے تحت ان کالجز میں ریگولر اساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعیناتی کا عمل بھی جاری ہے، اس کے علاوہ ہر سال حکومت پنجاب ان کالجز میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لیے سی ٹی آئیز (عارضی اساتذہ) بھی فراہم کرتی ہے، اس سال بھی مذکورہ بالا پانچ کالجز میں حکومت پنجاب سے کُل 40 سی ٹی آئیز فراہم کئے جا چکے ہیں جو کہ طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

پنجاب کے کالجز میں کنٹریکٹ پر بھرتی لیکچرارز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8426: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کالجوں میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لیکچرارز کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) ان لیکچرارز کو حکومت کیا معاوضہ دے رہی ہے۔

(ج) ان لیکچرارز کو مستقل کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سرکاری کالجز میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے لیکچرارز کی تفصیل مندرجہ ذیل بیان کی گئی ہے۔

راولپنڈی ڈویژن	01
لاہور	02
بہاولپور	01
فیصل آباد	0
سرگودھا	0
ڈی.جی خان	0
ملتان	0
ساہیوال	0
گوجرانوالہ	0
کل تعداد	04

(ب) تنخواہ بنیادی پے سکیل 17 کے مطابق دی جا رہی ہے۔

(ج) یہ کیسز مختلف فورمز / کورٹس میں زیر التواہیں ضروری کارروائی کے بعد Consider کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

لاہور ایجوکیشن بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیوں پر مستقل تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8480: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایجوکیشن بورڈ لاہور میں گریڈ 17 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد عہدہ وگریڈ وائز بتائیں ان پر تعینات ملازمین کے نام بتائیں۔

(ب) اس بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) کیا کنٹرولر امتحانات اور سیکرٹری کی اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو کیا مستقل ہیں یا عارضی کام کر رہے ہیں اگر عارضی کام کر رہے ہیں تو کب سے یہ کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان اسامیوں پر مستقل تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض سے آگاہ فرمائیں اور ان کو جو مراعات حاصل ہیں ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 28 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر (عہدہ اور گریڈ وائز) کی اسامیوں کی تعداد 105 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور بورڈ میں گریڈ 17 اور اوپر کی خالی اسامیوں کی تعداد 10 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات مستقل طور پر (مستعار الخدمتی) کام کر رہے ہیں۔

(د) حکومت پہلے ہی ان اسامیوں پر مستقل طور پر (مستعار الخدمتی) تعیناتی کر چکی ہے۔

(ہ) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور کے ایکٹ 1976 کے مطابق سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ چونکہ یہ دونوں افسران Deputation پر تعینات ہیں لہذا ان کو حکومت پنجاب محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ Deputation Policy 1998 کے تحت طے شدہ مراعات ہی دی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

گوجرانوالہ ایجوکیشن بورڈ میں سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیوں پر مستقل تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*8481: **جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایجو کیشن بورڈ گوجرانوالہ میں گریڈ17 اور اوپر کی اسامیوں کی تعداد عہدہ و گریڈ وائز بتائیں ان پر تعینات ملازمین کے نام بتائیں۔

(ب)اس بورڈ میں گریڈ17 اور اوپر کی کون کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(ج) کیا کنٹرولر امتحانات اور سیکرٹری کی اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو کیا مستقل ہیں یا عارضی کام کر رہے ہیں اگر عارضی کام کر رہے ہیں تو کب سے کام کر رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت ان اسامیوں پر مستقل تعیناتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ)سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کے فرائض سے آگاہ فرمائیں اور ان کو جو مراعات حاصل ہیں ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی28 جنوری2022 تاریخ ترسیل14 اپریل2022)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) گوجرانوالہ بورڈ میں گریڈ17 اور اوپر (عہدہ اور گریڈ وائز) کی اسامیوں کی تعداد89 ہے جن میں 58اسامیوں پر ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ بورڈ میں گریڈ17 اور اوپر کی خالی اسامیوں کی تعداد04 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجو کیشن گوجرانوالہ کی کنٹرولر امتحانات کی اسامی پر مسٹر محمد نعیم بٹ، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ گریجویٹ کالج، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ عارضی طور پر بطور ایڈیشنل چارج مورخہ 2022-7-04 سے فرائض سر انجام دے رہے ہیں۔ جبکہ سیکرٹری کی اسامی پر چوہدری شہزاد احمد، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات مورخہ 2022-3-01 سے عرصہ تین سال کیلئے ڈیپوٹیشن پر حکومت پنجاب کی طرف سے تعینات کئے گئے ہیں۔

(د) کنٹرولر امتحانات کی تعیناتی کیلئے معاملہ اس وقت حکومت پنجاب کے پاس زیر کاروائی ہے اور سیکرٹری کی تعیناتی گوجرانوالہ بورڈ میں پہلے ہی ڈیپوٹیشن پر تین سال کے لئے کی جاچکی ہے۔

(ہ) سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کو حکومت پنجاب کی Deputation پالیسی کے اور بورڈ رولز کے مطابق تنخواہ، لیٹ سیٹنگ اور لیوانکیشمنٹ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ تاہم فرائض کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25 اکتوبر2022)

لاہور پنجاب یونیورسٹی میں شعبہ انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کی طالبہ کو ہراساں کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8590: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شعبہ انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کے پروفیسر کی جانب سے یونیورسٹی کی طالبہ کو مسلسل جنسی ہراسانی کا نشانہ بنایا جارہا ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے۔

(ب) کیا یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے مذکورہ بالا واقع کے حوالے سے کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی نیز کیا کوئی FIR بھی درج کروائی گئی ہے اگر ہاں تو اس بابت پیش رفت سے ایوان کو آگاہ فرمائیں۔

(ج) جنسی ہراسانی سے متعلقہ قوانین کے تحت متاثرہ طالبہ کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2022 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ کلچرل سٹڈیز کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق مذکورہ شعبہ میں جنسی ہراسانی سے متعلق کوئی شکایت کسی بھی طالبہ کی جانب سے موصول نہیں ہوئی۔

(ب) جی نہیں۔ شعبہ ہٰذا کی جانب سے موصول ہونے والی رپورٹ کی روشنی میں کسی قسم کی کاروائی یا ایف آئی آر کا جواز نہیں۔ کیونکہ ایسی کوئی شکایت ہی موصول نہیں ہوئی۔

(ج) جامعہ پنجاب میں ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کی جانب سے وضع کردہ "جنسی ہراسمنٹ پالیسی" نافذ العمل ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو اسے متعلقہ کمیٹی کو بھجوا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

لاہور پنجاب یونیورسٹی کے سکیورٹی عملہ کی تعداد، مراعات دیگر تفصیلات

*8666: **محترمہ نیلم حیات ملک**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں سکیورٹی عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے نیز ان میں کتنے ملازمین کنٹریکٹ اور کتنے مستقل بنیادوں پر اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی ہذا کا سکیورٹی کا عملہ 24 گھنٹے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکیورٹی کا عملہ فورس کی طرز پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔ جبکہ سکیورٹی عملہ کو دی جانیوالی مراعات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

(د) پنجاب یونیورسٹی لاہور میں موجود سکیورٹی عملہ کو کیا کیا مراعات دی جاتی ہیں نیز یہ مراعات کس کس شکل میں دی جاتی ہیں۔

(ہ) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹی میں موجود ملازمین کو جو کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(و) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹی کے ملازمین کو فورس کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی04مارچ2022تاریخ ترسیل26اپریل2022)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پنجاب یونیورسٹی لاہور میں 403ملازمین اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں جن میں سے 228 مستقل بنیادوں پر اور 173 ملازمین contingency Paid Staff کی بنیاد پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاہم کوئی بھی ملازم بجٹ آسامی پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام نہیں کر رہا۔یونیورسٹی کے قائداعظم کیمپس میں متعین سکیورٹی عملے کی تفصیل حسب زیل ہے:۔

1۔گرین یونیفارم سکیورٹی سٹاف(جنرل شفٹ)جو کہ مین گیٹس اور دیگر اہم مقامات پر متعین ہے:280

2۔سول ڈریس سکیورٹی سٹاف(جنرل ڈیپارٹمنٹ شفٹ)جو کہ قائداعظم کیمپس کے مختلف شعبہ جات میں متعین ہے:123

کل سکیورٹی سٹاف(جنرل شفٹ/جنرل ڈیپارٹمنٹ شفٹ):403

(ب)یونیورسٹی کا سکیورٹی عملہ 24 گھنٹے شفٹوں میں اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔

(ج)یونیورسٹی میں تعینات سکیورٹی عملہ گورنمنٹ آف پنجاب کے مروجہ پے سکیل پر کام کر رہا ہے۔ان کو تنخواہ اور دیگر مراعات ان کے سکیل اور گورنمنٹ کی منظور شدہ مراعات کے مطابق دی جارہی ہیں۔

(د)یونیورسٹی میں تعینات سکیورٹی عملہ کو تنخواہ اور مراعات گورنمنٹ کے مروجہ قوانین کے مطابق دی جارہی ہیں۔مزید برآں یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے مطابق اضافی بونس اور عیدین کی مناسبت سے اضافی تنخواہیں بھی ادا کی جاتی ہیں۔

(ہ)یونیورسٹی ملازمین جو کہ کنٹریکٹ پر کام کر رہے تھے ان کو مروجہ قوانین کے مطابق گورنمنٹ کی پالیسی کی روشنی میں ریگولر کر دیا گیا ہے۔

(و)یونیورسٹی کا سکیورٹی سٹاف اندرونی معاملات کو دیکھنے کے لیے بھرتی کیا گیا ہے۔اور مروجہ قوانین کے مطابق یونیورسٹی کیلنڈر میں فورس بنانے کے لیے کوئی واضع قانون موجود نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25اکتوبر2022)

لاہور
مورخہ 25اکتوبر2022

عنایت اللہ لک
سیکرٹری

42واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 26 اکتوبر 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

صوبہ بھر میں ہائر ایجوکیشن میں تبادلہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1425: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے تین سالوں کے دوران صوبہ بھر میں جن ملازمین کے تبادلے کئے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت و پتہ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بیان کی جائے۔

(ب) ان تبادلہ جات میں سے جو وزیر ہائر ایجوکیشن اور سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کے حکم کے تحت کئے گئے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت و پتہ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل بیان کی جائے۔

(ج) ان میں سے جو تبادلے ملازمین کی اپنی درخواست پر کئے گئے ان کے نام، عہدہ، گریڈ، مدت ملازمت و پتہ اور موجودہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) ان میں سے کتنے تبادلے سیاسی، انتظامی اور عوامی مفاد میں کئے گئے۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2021)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1427: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد صوبہ بھر میں کتنی پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیز کا وجود عمل میں آیا اور اس کے قیام سے پہلے پاکستان ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ماتحت کتنی پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر یونیورسٹیز صوبہ میں کام کر رہی تھیں ان یونیورسٹیز کا وجود کس طرح عمل میں لایا گیا اس کی بھی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام کے بعد صوبہ کی عوام کو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوئے تو تفصیل بتائی جائے۔

(ج) یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس کی ڈگری و سرٹیفیکیٹ کی ویریفیکیشن پنجاب ہائرایجوکیشن کمیشن کرتا ہے یا پاکستان ہائرایجوکیشن کمیشن تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د) پنجاب ہائرایجوکیشن کمیشن کا چانسلر گورنر پنجاب کے ماتحت کام کرتا ہے یا محکمہ ہائرایجوکیشن کے ماتحت کام کرتا ہے تفصیل بتائی جائے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ بہت سے شعبہ جات ایسے ہیں جو پبلک و پرائیویٹ سیکٹر میں خلاف ضابطہ کام کر رہے ہیں جن شعبہ جات میں پی ایچ ڈی اور ایم فل کے معیار کو نظر انداز کر کے پی ایچ ڈی اور ایم فل پروگرام شروع کروا دیئے جاتے ہیں اور طلبہ وطالبات اپنا تعلیمی سیشن مکمل ہونے کی باوجود ڈگری لینے کے مجاز نہیں ہوتے حالانکہ انہوں نے اپنے اس تعلیمی سفر کے لئے خطیر رقم خرچ کی ہوتی ہے تمام پبلک پرائیویٹ سیکٹر کے شعبہ جات میں پروفیسر ایسوسی ایٹ پروفیسر کی تفصیل مہیا کی جائے۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2021)

جواب

ہائرایجوکیشن

(الف) قیام سے پہلے

صوبہ میں حکومت پنجاب کے چارٹرڈ سے کل 26 پبلک سیکٹر اور 23 پرائیوٹ سیکٹر یونیورسٹیاں اور وفاقی حکومت کے چارٹرڈ سے 6 پبلک اور 1 پرائیوٹ سیکٹر یونیورسٹیاں کام کر رہی تھیں۔

قیام کے بعد

پنجاب ہائرایجوکیشن کمیشن معزز اسمبلی کے ایکٹ کے تحت 2015 میں بنا اور 2015 سے صوبائی حکومت کے چارٹرڈ کے تحت اب تک 21 پبلک سیکٹر اور 8 پرائیوٹ سیکٹر یونیورسٹیز کا قیام کیا گیا۔ اور وفاقی حکومت کے چارٹرڈ کے تحت 1 پبلک اور 1 پرائیوٹ سیکٹر یونیورسٹی قائم ہوئی اور اب کل تعداد

صوبائی پبلک سیکٹر یونیورسٹیز: 47

صوبائی پرائیوٹ یونیورسٹیز:31

پبلک سیکٹر وفاقی یونیورسٹیز:7

پرائیوٹ سیکٹر وفاقی یونیوسٹیز:2

تفصیل یونیورسٹیز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ملک میں یونیورسٹیز وفاقی و صوبائی اسمبلی کے ایکٹ کے تحت قائم کی جاتی ہیں۔

(ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے قیام سے صوبہ کی عوام کو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کی تفصیل۔

(ضمیمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام ملک کے تعلیمی اداروں کی ڈگریوں کی تصدیق کا دائرہ اختیار ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے پاس ہے۔

(د) پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ایکٹ 2015 کی سیکشن 3 کی شِک 3 کے تحت کنٹرولنگ اتھارٹی وزیر اعلیٰ پنجاب ہیں

(ہ) تمام یونیورسٹیوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کی اجازت سے شروع ہوتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2022)

محکمہ ہائر ایجوکیشن کیلئے مختص ترقیاتی فنڈز، اخراجات اور نیز لاہور کے کالجز کیلئے فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1430: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن کو مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں ترقیاتی بجٹ کے لیے کتنے فنڈز فراہم کئے ہیں؟

(ب) ترقیاتی بجٹ میں سے کتنا خرچ کیا گیا اور کتنا حکومت کو واپس کیا گیا۔

(ج) صوبہ بھر کے میں ترقیاتی فنڈز میں سے لاہور کے کالجز اور جامعات کو کتنے فنڈز مہیا کئے گئے۔

(د) موجودہ حکومت نے سال 2018 تا 2021 میں کتنے نئے سرکاری کالجز اور سرکاری یونیورسٹی کی منظوری دی اور وہ کن کن شہروں میں قائم ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2021)

جواب

ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ اعلیٰ تعلیم کو مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں فراہم کردہ ترقیاتی بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	مالی سال	فراہم کردہ ترقیاتی بجٹ
1	2019-20	3,505 ملین روپے
2	2020-21	4,450 ملین روپے

(ب) سال برائے 20-2019 میں 3,505 ملین روپے میں سے 3,457 ملین روپے خرچ کیے گئے جبکہ 21-2020 میں 4,450 ملین روپے میں سے 4,210 ملین روپے خرچ کیئے گئے۔

(ج) صوبہ بھر کے ترقیاتی فنڈز میں سے مالی سال 20-2019 میں لاہور کے 360.951 ملین روپے مالیت کے 04 جاری شدہ منصوبہ جات کو مکمل کرنے کے لئے 68.673 ملین روپے مختص کئے گئے جبکہ 250 ملین روپے مالیت کے 03 نئے منصوبہ جات کے لئے 40.000 ملین روپے مختص کئے گئے۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ عالمی وباء (Covid 19) کے باعث اس مالی سال کے دوران تمام نئے ترقیاتی منصوبہ جات کے مختص کئے گئے فنڈز کو محکمہ صحت کو دے دیا گیا تھا

جبکہ مالی سال 21-2020 میں لاہور کے جاری شدہ 288.014 ملین روپے مالیت کے 03 منصوبہ جات کے لئے 90 ملین روپے مختص کئے گئے۔

(د) موجودہ حکومت نے سال 2018 تا 2021 میں جن نئے سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں کی منظوری دی ان کی شہر وار تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم مارچ 2022)

ساہیوال بورڈ میں تعینات چیئرمین کی تعلیم، ڈومی سائل تجربہ و دیگر متعلقہ تفصیلات

1451: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ساہیوال کے چیئرمین کی تعیناتی کے لیے کیا تجربہ، تعلیم، اور پالیسی ہے؟Criteria

(ب) اس اسامی پر تعینات چیئرمین کی تعیناتی کب کی گئی ہے ان کی تعلیم تجربہ مع ڈومی سائل کی تفصیل دی جائے۔

(ج) کیا مذکورہ آفیسر اس اسامی کے لیے اہل کرتا ہے اس کی تعلیم، تجربہ اور گریڈ اس اسامی کے مطابق ہے۔

(د) چیئرمین کو کیا مراعات حاصل کرتا ہیں اس کی تعلیمی اسناد کی کاپیاں مع تصدیقی لیٹر متعلقہ یونیورسٹی اور بورڈ فراہم کریں۔

(ہ) انہوں نے اپنی تعیناتی کے دوران جو جو مراعات حاصل کی ہیں ان کی تفصیل دی جائے کتنی سرکاری گاڑیاں موصوف استعمال کر رہے ہیں۔

(و) انہوں نے کتنے افراد کو آج تک تعینات کیا ہے ان کے نام مع تعلیم بتائیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2021 تاریخ ترسیل یکم مارچ 2022)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور	عنایت اللہ لک
مورخہ 25 اکتوبر 2020	سیکرٹری